خلافت لائبریری ربوہ

سوموار 12- اپریل 1999ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر 15

CPL 61

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

213029

سوموار 12- اپریل 1999ء - 24 ذی الحجہ 1419 ہجری - 12 امان 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 80

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کامل دین

طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ ایک یہودی نے حضرت عمرؓ سے کہا تمہاری کتاب میں ایک آیت ہے جو تم پڑھتے ہو- اگر ہم یہود پر وہ آیت نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید کے طور پر مناتے- وہ آیت ہے **الیوم اکملت لکم دینکم**...... حضرت عمرؓ نے فرمایا ہمیں وہ دن معلوم ہے اور وہ جگہ بھی جہاں یہ آیت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی- وہ جمعہ کا دن تھا اور حضورؐ عرفات میں کھڑے تھے (یعنی دو عیدیں جمع ہو گئی تھیں)

(صحیح بخاری کتاب الایمان باب زیادۃ الایمان)

آج خدا اپنے وعدہ کے موافق تجلی دکھائے گا اور زور آور حملوں سے اپنی سچائی کو ظاہر کرے گا

مخالفت کے مقابلے میں وقار حلم اور بردباری ہو تو دوسروں پر اس کا گہرا اثر پڑتا ہے

ایمان کی پہچان یہ بھی ہے کہ مومن پر مشکلات پڑتی ہیں تو وہ انہیں خوشی سے برداشت کرتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 9- اپریل 1999ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن 9- اپریل 1999ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور سورہ مائدہ کی آیت 4 کی تشریح میں احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی- حضور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ معمول کے مطابق ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور چھ دیگر زبانوں انگلش، عربی، بنگالی، فرنچ، جرمن اور بوسنین زبان میں رواں ترجمہ نشر کیا-

حضور نے سورہ مائدہ کی اس آیت کا ترجمہ بیان فرمایا کہ آج کے دن وہ لوگ جو کافر ہوئے مایوس ہو چکے ہیں پس ان سے نہ ڈرو مجھ سے ڈرو آج میں نے تمہارا دین کامل کر دیا اور نعمت کامل کر دی- اور اسلام کو دین کے طور پر پسند کیا- پس جو بھوک کی شدت سے مجبور ہو کر نہ کہ گناہ کی طرف رغبت کر کے کھالے تو اللہ یقیناً بہت بخشنے والا ہے-

حضور نے فرمایا اس آیت میں کفار کی مایوسی کا ذکر ہے کہ وہ دین کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکے- اس میں مایوسی کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی مخالفت کا ذکر ہے- لہٰذا فرمایا ان سے نہیں ڈرنا- مجھ سے ڈرنا- مجھ سے ڈرنا ہی ان کے ڈر کا علاج ہے اللہ نے شرعی لحاظ سے دین کو مکمل کر دیا اور اپنی نعمت یعنی نبوت اور نبوت کا فیض جاری کر دیا- اللہ نے فرمایا کہ اگر بھوک کی شدت میں زندگی کو خطرہ ہو تو اتنا ہی کھایا جائے جس سے زندگی بچ جائے- اس ضمن میں حضور نے بخاری سے حدیث بیان فرمائی کہ یہ ایک یہودی نے کہا کہ اگر یہ آیت ہم پر نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید کے طور پر مناتے- ایک اور حدیث مسلم سے بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس نے ایمان کا مزہ چکھ لیا جو اللہ پر بطور رب راضی ہو گیا' اسلام پر بطور دین اور حضرت محمد ﷺ پر بطور نبی راضی ہو گیا- اس میں اللہ نے واضح فرمایا کہ ہرگز غیر اللہ کو اپنا نہیں بنانا- اور دین کی کامل تعلیم کو چھوڑ کر چھوٹی چھوٹی چیزوں کے لئے غیروں کی طرف نظر نہیں ڈالنی- ترمذی سے ایک حدیث بیان کرتے ہوئے حضرت صاحب ایدہ اللہ نے فرمایا انسان کے اسلام کا حسن یہ بھی ہے کہ لایعنی باتوں کو چھوڑ دے-

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے اس آیت کی تشریح میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان فرمائے- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس میں آپ احباب جماعت کو یہ سمجھاتا ہے کہ چودہ سو سال پہلے جو شریعت نازل کی گئی- اس کی خدمت کرنا اب ہم پر فرض کیا گیا ہے یعنی ہم اس سے استفادہ کرنے والے ہوں اور پھر بنی نوع انسان تک اس کو پہنچائیں- حضرت مسیح موعود نے فرمایا یہ دور وہ یوم الجمعہ ہے- جس میں آخرین پر عائد ہونے والے فرض کا ذکر ہے- ایک عاجز اور غریب قوم کو اللہ نے اس کام یعنی تکمیل اشاعت ہدایت کے لئے چن لیا ہے- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ وہ نعمت ہے- جس کا ذکر حضرت مسیح موعود فرما رہے ہیں کہ آج خدا اپنے وعدہ کے موافق تجلی فرمائے گا اور زور آور حملوں سے اپنی سچائی کو ظاہر کرے گا- مبارک ہیں وہ لوگ جو اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں- جو اس چشمے سے پیئے گا وہ ہلاکت سے بچایا جائے گا- اس کا طریق یہ ہے کہ خدا نے جو حق قائم کئے ہیں ان کو پوری طرح ادا کرو- حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ دنیا کی حالت ایسی ہے کہ وہ خدا کے غضب کو کھینچ لائی ہے- اب بہتر اور مناسب یہی ہے کہ تم اپنے آپ کو بدلو اور اپنے اعمال میں کوئی کجی نہ کرو- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جو مخلوق کا حق ادا کرتا ہے دوسروں کے حق نہیں دباتا وہی کامیاب ہو گا- خدا جس کا مددگار ہو اس پر کبھی برے دن نہیں آتے- مومن مشکلات میں بھی پڑتا ہے تو اسے تکلیف نہیں ہوتی- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ بھی ایمان کی پہچان ہے- تکلیفیں تو بہت پہنچائی جاتی ہیں دیکھنے والا سمجھتا ہے کہ یہ تو آگ میں پڑ گیا- مگر ابراہیم کو جب آگ میں ڈالا گیا تو آپ نے اس کو گلزار ہی دیکھا- اگر یہ نہ ہوتا تو ہم حضرت مسیح موعود کو اس دنیا میں اس طرح مشکلات برداشت کرتے نہ دیکھتے کہ آپ ہمیشہ مسکراتے رہے-

حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالے سے فرمایا حجت بازیاں ہماری مجالس میں اب تک چلتی ہیں اس سے پرہیز کریں- ایسے موقعہ پر جوش نفس سے بچنا چاہئے اور ادنیٰ بات میں بھی دیدہ دانستہ نرمی اختیار کرنی چاہئے ہرگز کوشش نہ کریں کہ مخالف کو ذلیل اور چھوٹا دکھا دیا جائے حضور نے فرمایا مخالفت کے مقابلے میں وقار حلم اور بردباری ہو تو بہت سے لوگوں پر اس سچائی کا گہرا اثر پڑتا ہے- اس ضمن میں حضور نے ایک واقعہ بیان فرمایا کہ ایسا نمونہ دیکھ کر ایک گاؤں کے لوگ احمدی ہو گئے- حضرت صاحب نے حضرت مسیح موعود کی نصائح بیان فرمائیں کہ قرآن شریف کو سمجھ کر پڑھو خدا سے کبھی ناامید نہ ہو- کافر ہیں جو خدا سے مایوس ہوتے ہیں- تمہاری اخلاقی حالت ایسی درست ہو کہ کسی کو نیک نیتی سے سمجھانا ایسے وقت میں ہو کہ اسے برا معلوم نہ ہو- کسی کی دل شکنی کر کے اسے نہ سمجھایا جائے- دینی غریب بھائیوں کو کبھی حقارت کی نگاہ سے نہ دیکھیں- خدا کے نزدیک مکرم وہی ہے جو متقی ہے- تقویٰ نصیب ہو تو اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے- اللہ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے آمین-

ایک بابرکت تحریک
بیوت الحمد سکیم

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی جاری فرمودہ پہلی تحریک بیوت الحمد سے اللہ کے فضل و کرم اور احسان سے سینکڑوں خاندان فیض یاب ہو چکے ہیں اور فیض یاب ہو رہے ہیں-

(90) نوے مکانات پر مشتمل بیوت الحمد کالونی جس میں تمام بنیادی رہائشی سہولتیں مہیا کی گئی ہیں تعمیر ہو چکی ہے- اس خوبصورت، و دلکش اور پر فضا کالونی میں 84 خاندان آباد ہو چکے ہیں- ابھی اس کالونی کے پہلے مرحلے میں دس مکانات تعمیر ہونا باقی ہیں-

اسی طرح پاکستان کے مختلف شہروں میں رہنے والے ساڑھے تین صد سے زائد خاندانوں کو ان کے اپنے مکانوں کی مرمت اور توسیع کے لئے ایک خطیر رقم پیش کی جا چکی ہے اور ابھی بہت سے خاندان اپنے مکانوں کی مرمت و توسیع کے لئے مخیر حضرات کے تعاون کے منتظر ہیں-

یہ تمام کام احباب جماعت کے تعاون کے ساتھ کیا جا سکتا ہے- کالونی کی تکمیل مستحق خاندانوں کے مکانات کی جزوی تعمیر سے اس تحریک میں حسب استطاعت شمولیت فرماویں-

اس تحریک میں شمولیت کے لئے جو رقم بھی آپ اپنی توفیق کے مطابق پیش کرنا چاہیں پیش کر سکتے ہیں- اللہ تعالیٰ تمام احباب کو توفیق عطا فرماوے کہ اس بابرکت تحریک میں حصہ لیں- آمین- (سیکرٹری بیوت الحمد سکیم)

مقابلہ مضمون نویسی خدام

○ خدام الاحمدیہ پاکستان کے لئے مقابلہ مضمون نویسی برائے سہ ماہی دوم کا عنوان "ملفوظات حضرت مسیح موعود کی اہمیت" ہے- جس کے مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ 15- اپریل 99ء ہے- خدام کثرت سے اس میں شرکت کریں- قائدین کرام سے تعاون کی درخواست ہے- (مہتمم تعلیم)

مجلس موصیان

○ مجلس موصیان اس بات کا اہتمام کرے گی کہ ہر موصی دو ایسے دوستوں کو قرآن کریم پڑھائے جو قرآن کریم پڑھے ہوئے نہیں- (سیکرٹری مجا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

99ء کا سال بہت زیادہ برکتوں کا سال ہے- وقف جدید کے سال نو کا اعلان

اللہ جب فیصلہ کرے گا کہ جماعت کو خوشخبریاں ملیں تو کوئی دنیا کا ہاتھ نہیں جو ان خوشخبریوں کو روک سکے

سو سال پہلے جس سال مسیح موعود کو کوئی الہام ہوا' بعینہ اسی سال خدا تعالیٰ نے اس صدی میں اس کے پورا ہونے کے عظیم الشان ذرائع مہیا فرما دئیے

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- فرمودہ یکم- جنوری 1999ء بمطابق یکم صلح 1378 ہش بمقام بیت الفضل (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ فاطر آیت 30-31 کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

قرآن کریم کی جن آیات کی میں نے تلاوت کی ہے ان کو اس وجہ سے خاص طور پر آج کے جمعہ کا موضوع بنایا ہے کہ آج وقف جدید کے نئے سال کا اعلان ہونا ہے اور مالی قربانیوں کے تقاضے جو ہر لحاظ سے جماعت میں بڑھتے چلے جا رہے ہیں وہ تقاضے کس طرح پورے ہو رہے ہیں اور کس طرح اللہ تعالیٰ جماعت کے اموال میں بھی غیر معمولی برکت عطا فرماتا چلا جا رہا ہے- یہ مضمون ہے جو کچھ میں اس آیت کے حوالے سے بیان کروں گا اور کچھ وقف جدید کے جو اعداد و شمار آپ کے سامنے رکھتا ہوں اس سے بھی مضمون از خود کھل جائے گا- میں اس آیت کریمہ کے تعلق میں وقف جدید کے اعداد و شمار تو شروع میں پیش کروں گا لیکن اس آیت کریمہ میں اور اس کے علاوہ بہت سی خوشخبریاں جو اس نئے سال سے ہمارے لئے وابستہ ہو چکی ہیں ان کا ذکر میں بعد میں کروں گا ورنہ پھر عموماً وقف جدید یا تحریک جدید کے نئے سال کے اعلان کے وقت ان کے کوائف پیش کرنے کا وقت نہیں رہتا اور چونکہ یہ خاص ان کا دن ہے اس لئے ضروری ہے کہ تفصیل کے ساتھ ان کے کوائف کا ذکر کروں اور بعد میں انشاء اللہ یہ جو عمومی مضمون ہیں اور خوش خبریوں کے غیر معمولی مضامین ہیں ان پر میں روشنی ڈالوں گا۔

تو سب سے پہلے تو تمام دنیا کی جماعتوں کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور نیا سال مبارک ہو- اور جب میں نیا سال مبارک کہتا ہوں تو سب بنی نوع انسان کے لئے ہی مبارک ہو اگرچہ بظاہر اس کے مبارک ہونے کے آثار دکھائی نہیں دے رہے' لیکن **جماعت احمدیہ کے لئے تو بہر صورت مبارک ہے اور یہ برکتیں بڑھتی جا رہی ہیں اور بڑھتی چلی جائیں گی اور انشاء اللہ اگلی صدی تک پھیل جائیں گی**- یہ تفصیلی ذکر میں انشاء اللہ بعد میں کروں گا' اب پہلے رپورٹ ہے-

وقف جدید کی پچہتر ممالک کی رپورٹوں کے مطابق کل وصولی دس لاکھ 33 ہزار پاؤنڈ ہوئی ہے- اب یہ جو وصولی ہے اس میں گزشتہ سال سے یعنی سردست جو اس وقت صورت حال ہے انچاس (49) ہزار پاؤنڈ کی کمی نظر آ رہی ہے- حالانکہ آج تک کبھی بھی ایسا نہیں ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے کسی سال کو مالی آمد کے لحاظ سے پیچھے کر دیا ہو- تو یہ میں صرف آپ کو ذرا ڈرانے کے لئے بتا رہا ہوں کہ انچاس ہزار پاؤنڈ کی کمی تھی مگر اللہ تعالیٰ نے دوسرے رستوں سے مجھے اتنی رقوم مہیا کر دیں اور میرے تابع مرضی کر دیں کہ جن کے نتیجے میں وقف جدید میں جب میں نے ان کو ڈالا تو کمی کی بجائے ہزارہا پاؤنڈ کا' بلکہ اس سے بھی بہت زیادہ اضافہ ہوا- اور سال کے آخر پر اب ہم یقینی طور پر یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس سال اللہ تعالیٰ نے وقف جدید کو بھی پیچھے نہیں رہنے دیا بلکہ قدم بہت آگے بڑھا دیا ہے- پیچھے رہنا جو بظاہر نظر آ رہا ہے اس کی اب وجہ بتاتا ہوں آپ کو- اس پیچھے رہنے کی وجہ میں بھی ایک بہت بڑی برکت ہے- اور اس سے آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ جو ہم نیا مالی نظام جاری کر رہے ہیں وہ مالی نظام کتنا خوش آئند ہے اور انشاء اللہ اس کی برکتیں آگے کس طرح پھیلیں گی اور پھیلتی چلی جائیں گی-

جو کمی نظر آئی ہے یہ اصل میں امریکہ کے وقف جدید کی آمد میں کمی آئی ہے اور وہ کمی میری ہدایت کی اطاعت کرنے کی وجہ سے واقع ہوئی ہے- اور یہ بھی ایک بڑی شان ہے امریکہ کی جماعت کی کہ جو کہا جائے اسی طرح کرتے ہیں- بظاہر دنیا کے لحاظ سے ان کو وقف جدید کی آمد کے اعتبار سے بہت پیچھے قدم اٹھانا پڑا ہے لیکن دو باتیں ہیں جن میں اللہ تعالیٰ نے ان کا قدم پیچھے نہیں ہٹنے دیا- ایک یہ کہ باوجود پچھلے سال سے بہت کم ہونے کے **آج بھی ساری دنیا میں امریکہ کا وقف جدید کا چندہ سب سے زیادہ ہے- پاکستان نمبر دو پہ ہی تھا دو پہ ہی رہا**- امریکہ اس پہلو سے پیچھے نہیں ہٹا اور اللہ نے اس کو پیچھے نہیں ہٹنے دیا- دوسرا اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو کمی ہوئی ہے اس کی میں اب کہانی آپ کے سامنے رکھتا ہوں کہ کیوں واقع ہوئی اور اس کے نتیجے میں ہمیں ضمنی فائدے کیا پہنچے ہیں- پہلے چند عمومی کوائف آپ کے سامنے رکھ دوں پھر یہ ساری باتیں میں تفصیل سے کھولوں گا اور جوں جوں کھولوں گا آپ کا دل خوشی سے بھرتا چلا جائے گا کہ بظاہر ایک چیز بری دکھائی دے رہی تھی اس کے دامن میں اللہ تعالیٰ نے کتنی خیر کے سامان پیدا کر دیئے-

جہاں تک موازنے کا تعلق ہے پہلے میں یہ اعداد و شمار آپ کے سامنے رکھ دوں- رکھنے تو پڑتے ہیں بہر حال' مگر بہت سے لوگ اعداد و شمار سے مناسبت نہیں رکھتے اس لئے کچھ ان میں اکساہٹ سی پیدا ہو جاتی ہے' وہ بور ہونے لگتے ہیں اعداد و شمار سے- اس لئے میں نے اب رفتہ رفتہ اعداد و شمار کا حصہ کم کر دیا ہے- صرف اسی پہلو سے بیان کر رہا ہوں جس سے عامۃ الناس کو بھی سمجھ آ جائے کہ یہ اعداد و شمار ہمارے لئے بہت خوش کن ہیں-

وقف جدید کی آمد جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے دس لاکھ 33 ہزار پاؤنڈ ہوئی ہے اور یہ گزشتہ سال سے کم دکھائی دینے کے باوجود عملاً زیادہ ہے- جو نمایاں کمی نظر آ رہی ہے وہ

روزنامہ الفضل ربوہ- پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد- مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ- مقام اشاعت دار النصر غربی ربوہ- قیمت 2 روپے 50 پیسے

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک لاکھ پندرہ ہزار پاؤنڈ کی وہ کمی ہے جو امریکہ کی آمد میں ہوئی ہے۔ ایک لاکھ پندرہ ہزار پاؤنڈ کی کمی ہونی چاہئے تھی مگر ہوئی صرف انچاس ہزار ہے۔ یہ خوش کن پہلو ہے کہ کمی جو زیادہ ہونی چاہئے تھی اس کو خدا نے کم کردیا اور پھر اس کو پورا کرنے کے لئے دوسرے سامان پیدا کر دیئے۔ باقی سب جماعتوں کو اپنی گزشتہ آمد کے مقابل پر ہر پہلو سے اس سال زیادہ آمد پیش کرنے کی توفیق ملی ہے۔ سب سے زیادہ تعجب انگیز حال پاکستان کا ہے وہاں آپ کو پتہ ہے کہ آج کل روپے سے کیا کھیل کھیلے جا رہے ہیں اور Jugglery ہو رہی ہے ایک قسم کی، جیسے ایک کرتب دکھانے والا کرتب دکھاتا ہے اس طرح یہ روپوؤں کے کارڈ جیب میں ڈالتے اور کچھ کا کچھ نکال کے دکھاتے جاتے ہیں اور نتیجۃً روپے کی قیمت دن بدن گرتی چلی جا رہی ہے۔ اس خیال سے مجھے خطرہ تھا کہ پاکستان کی مجموعی وقف جدید کی آمد میں کمی نہ واقع ہو جائے کیونکہ ہم نے اب روپوؤں میں حساب رکھنے کی بجائے پاؤنڈوں میں حساب رکھنا شروع کیا ہوا ہے۔ مگر خوشی کی خبر یہ ہے کہ جماعت پاکستان پچھلے سال کے مقابل پر کئی ہزار پاؤنڈ اس دفعہ زیادہ دینے کی توفیق پا چکی ہے اور خدا تعالیٰ نے اس لحاظ سے ان کو شرمندہ نہیں ہونے دیا۔

ایک اور پہلو جو اضافے کا ہے وہ بہت ہی خوشکن ہے اور اس کی طرف میں بارہا توجہ دلا چکا ہوں۔ **چندے میں اضافہ اپنی ذات میں خوشکن ضرور ہے مگر چندہ دینے والوں میں جو اضافہ ہے وہ بہت زیادہ خوشکن ہے۔ اس کا مطلب ہے زیادہ سے زیادہ اللہ کے بندے خدا کی راہ میں خرچ کرنے پر تیار ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ یہ اضافہ جو ہے اس سال بہت نمایاں ہے۔** سال 1997ء میں وقف جدید کے چندہ دہندگان کی تعداد دو لاکھ بائیس ہزار چھ سو تھی۔ سال 98ء میں وقف جدید کے چندہ دہندگان کی تعداد دو لاکھ بہتر ہزار تین سو ہے اس طرح صرف چندہ دہندگان میں اضافہ پچاس ہزار سے زائد ہے۔ اب اندازہ کریں کہ کس طرح خدا تعالیٰ جماعت کو ہر پہلو سے برکت پر برکت عطا فرماتا چلا جا رہا ہے اور یہ چیز وہ ہے جو میں سمجھتا ہوں چندوں کے اعداد و شمار کے بڑھنے کے مقابل پر بہت زیادہ خوشکن ہے۔ **پچاس ہزار ایسے احمدی جو پہلے خدا کی راہ میں مالی قربانی کا لطف نہیں اٹھایا کرتے تھے وہ اب وقف جدید میں شامل ہو کر لطف اٹھا رہے ہیں اور پھر آگے اپنے بچوں کو بھی اس کا عادی کر** رہے ہیں۔ جو پاکستان کا اضافہ ہے وہ میں آپ کے سامنے رکھ دیتا ہوں۔ امسال روپے کی قیمت گرنے کے باوجود پاکستان کی جماعتوں کو گزشتہ سال کے مقابل پر انیس ہزار پاؤنڈز سے زیادہ دینے کی توفیق ملی ہے۔

انگلستان کی جماعت نے تو اس دفعہ کمال کر دکھایا ہے پچاس ہزار پاؤنڈ گزشتہ سال انہوں نے پیش کئے تھے اس سال ایک لاکھ پاؤنڈ پیش کر رہے ہیں یعنی دگنا کر دیا ہے۔ اگرچہ Table میں جو ان کی پوزیشن ہے اس کو نہیں بدل سکے لیکن قربانی بڑھانے کے لحاظ سے بہت نمایاں کام کیا ہے۔ اس کے علاوہ **انگلستان کی جماعت نے ایک ایسا کارنامہ سرانجام دیا ہے جو آگے وقف جدید ہی کے کام آنے والا** ہے۔ انہوں نے اس دفعہ جماعت کے لئے بہتر ہزار (72000) پاؤنڈ کی رقم پیش کی ہے کہ افریقہ کے ممالک میں وقف جدید سے جو ہم خرچ کیا کرتے تھے اس کا بوجھ اس طرح کا بہت کم ہو جائے گا۔ اور غریب ممالک میں آئندہ بہت خرچ پڑنے والے ہیں، عید آنے والی ہے، اس کے پیش نظر ہمارا دستور ہے کہ بکثرت غریب ممالک میں خرچ کرتے ہیں تاکہ وہ عید کی اچھی تیاری کر سکیں تو اس میں بھی جماعت انگلستان کا بہتر ہزار پاؤنڈ داخل ہے۔

اس کے علاوہ مجھے کل ہی امیر صاحب کی ایک چٹھی ملی ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ میں نے جو یہ ایک خطبے میں بتایا تھا کہ عیسائی ممالک کرسمس منانے کے تعلق میں غریب عیسائی بچوں کے لئے دنیا بھر میں کرسمس کے تحفے بناتے ہیں تو انہوں نے کہا ہے جماعت انگلستان نے بھی یہ فیصلہ کرلیا ہے کہ اسی سال ابھی سے ہم اس تحریک میں بھی کسی دوسرے سے پیچھے نہیں رہیں گے۔ چنانچہ انہوں نے پیکٹ بنانے شروع کردیئے ہیں اور اس کے علاوہ کچھ نقد رقم بھی ساتھ رکھی جائے گی۔ اس طریق پہ دنیا بھر کے غریب مسلمان ممالک میں جماعت انگلستان کی طرف سے یہ تحفہ پیکٹس کی صورت میں تقسیم ہو جائے انشاء اللہ تعالیٰ۔ تو یہ بہت بڑی خوشخبریاں ہیں جو اس سال میں چھپی ہوئی تھیں، ظاہر نہیں تھیں، **میں آپ کو سمجھا رہا ہوں کہ قدم کسی پہلو سے بھی پیچھے نہیں ہے۔ ہر پہلو سے خدا کے فضل سے قدم آگے بڑھ رہا ہے۔**

اب امریکہ کی کمی کی سرگزشت سناتا ہوں۔ امریکہ میں وقف جدید کے چندے میں بہت پیش قدمی ہوتی رہی یہاں تک کہ نو لاکھ تک پہنچا دیا انہوں نے۔ اور جب میں نے دیکھا تو مجھے ایک چیز یہ بھی محسوس ہوئی کہ اس میں سے چند بہت زیادہ امیر آدمیوں کا حصہ بہت زیادہ ہے اور امریکن عامۃ الناس یعنی عام احمدی جو ہے ان کا حصہ اس میں کم ہے۔ اور بھی بعض وجوہات تھیں جس کی وجہ سے میں نے ان سے کہا کہ اب بس ذرا ٹھہر کے چلیں، عام چندے بڑھانے کی کوشش کریں۔ عمومی طور پر چندہ عام جب بڑھتا ہے تو اس کو ہم جس مد میں چاہیں ڈال دیں۔ وقف جدید میں ضرورت ہو ادھر منتقل کر دیں، کسی اور طرف ضرورت ہو تو ادھر منتقل کر دیں۔ اس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو بہت بڑی گنجائش ہے اپنی ضرورتیں پوری کرنے کی، اسی میں سے ہم ایم ٹی اے کے لئے بھی خرچ کرسکتے ہیں۔ تو میں نے ان سے کہا کہ وہ چندہ، لازمی چندہ جو ہے اس کو بڑھانے کی کوشش کریں اور اس کے مقابل پر اگر دوسرا وقف جدید یا تحریک جدید کا چندہ کچھ متاثر ہو، کمی ہو تو بالکل پرواہ نہ کریں اللہ تعالیٰ اس کمی کو آئندہ پورا کردے گا بلکہ اور بھی بڑھا دے گا۔ ایک دفعہ قدم مضبوط بنیادوں پر رکھیں پھر آگے یہ سلسلے بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے اس ہدایت پر پوری طرح عمل کیا اور جو اس سلیٹی رنگ کے بادل کی سلور لائننگ ہے، انگریزی میں محاورہ ہے Gray Cloud کی سلور لائننگ بھی ہوا کرتی ہے، دیکھنے میں سلیٹی رنگ کا بادل ہے مگر کناروں پر سورج کی شعاعیں چمک رہی ہوتی ہیں تو امریکہ کا بعینہٖ یہی حال ہے اس گرے کلاؤڈ کے کناروں پر بہت خوبصورت روشنی کی ایک جھالر بچھ گئی ہے اور وہ کیا ہے؟ وہ میں آپ کے سامنے اب رکھنے لگا ہوں۔

نو لاکھ ڈالر کا جب مجموعی چندہ وقف جدید کا امریکہ کی طرف سے پیش کیا جا رہا تھا تو اس کا پچاسی فیصد صرف پندرہ آدمی دے رہے تھے۔ اب اندازہ کریں نو لاکھ ڈالر کا پچاسی فیصد صرف پندرہ آدمی دے رہے تھے۔ یہ خوشخبری بھی سمجھیں مگر اصل میں خوشخبری نہیں ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ چند غیر معمولی طور پر مالدار آدمیوں نے بہت زیادہ قربانی کردی اور جماعتیں تو عامۃ الناس کی قربانی سے آگے بڑھا کرتی ہیں۔ عامۃ الناس کی قربانی کے معیار کو بڑھانا لازم ہے۔ **چنانچہ امیر صاحب امریکہ نے یہ دلچسپ خبر دی ہے موجودہ آمد میں عامۃ الناس کا چندہ پہلے جو پندرہ فیصد تھا اب نوے فیصد ہو گیا ہے۔** اب دیکھیں کتنی غیر معمولی برکت ہے۔ کجا وہ دن کہ صرف پندرہ فیصد ساری جماعت دے رہی تھی اور چند آدمی پچاسی فیصد دے رہے تھے، اب چند آدمی دس فیصد دے رہے ہیں اور ساری جماعت اللہ کے فضل سے نوے فیصد دے رہی ہے۔ یہ بہت بڑی خوشخبری ہے۔ **الحمدللہ کہ اس سال ہمیں خدا نے یہ خوشخبری بھی دکھائی۔**

مجموعی وصولی کے لحاظ سے جو جماعتیں ہیں ان میں الحمدللہ کہ، امریکہ میں میری ہدایت پر انہوں نے چندے میں کمی کی قربانی کی تھی اس کے باوجود، اللہ تعالیٰ نے ساری دنیا میں امریکہ کی جماعت کو ابھی بھی اول رکھا ہے۔ تین لاکھ دو ہزار پاؤنڈ انہوں نے چندہ وقف جدید میں ادا کیا ہے۔ پاکستان اس کے مقابل پر بہت مخالف حالات کے باوجود آگے بڑھنے کے باوجود پھر بھی امریکہ سے آگے نہیں بڑھ سکا۔ (۔) جرمنی حسب سابق تیسری پوزیشن کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہے۔ ایک لاکھ اٹھہتر ہزار پانچ سو پاؤنڈ جرمنی کی جماعتوں نے ادا کیا ہے۔ برطانیہ نے ایک لاکھ پاؤنڈ ادا کر کے اگرچہ پہلے سال سے دگنا کیا ہے مگر ابھی اپنی چوتھی پوزیشن سے آگے نہیں بڑھ سکے۔ تو آگے دیکھیں کیا ہوتا ہے پھر۔ اور کینیڈا کو پانچویں پوزیشن بہت پسند ہے، وہ بیٹھا رہتا ہے اس کے اوپر اور اس دفعہ اڑتالیس ہزار چھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدپاؤنڈدے کرکینیڈا نے اپنی پانچویں پوزیشن کو برقرار رکھا ہے۔

علاوہ ازیں ہندوستان ' سوئٹزرلینڈ' جاپان 'ماریشس 'ناروے ' بنگلہ دیش اور برما کی جماعتیں بھی قابل ذکر ہیں۔ خصوصا برما نے بہت زیادہ پہلے سے قربانی کی ہے اور بہت نمایاں فرق ڈال دیا ہے اپنے چندوں میں۔ مگر یہ ساری جماعتیں ہر لحاظ سے خوشخبری کی بھی مستحق ہیں اور مبارکباد کی مستحق ہیں۔ خوشخبری تو یہ دے رہی ہیں' ہم ان کو مبارکباد دیتے ہیں اور ان کے لئے دعا کرتے ہیں۔ اللہ آئندہ بھی ان کو ہمیشہ نیکیوں میں آگے بڑھاتا چلا جائے۔

اب چندہ بالغان پاکستان۔ اول کراچی ہے' دوم ربوہ اور سوم لاہور۔ یعنی بڑی عمر کے احمدی جو چندہ دیا کرتے ہیں ان کو چندہ بالغاں کہا جاتا ہے اور اطفال جو چندہ دیتے ہیں اسے چندہ اطفال کہتے ہیں۔ اس کے مختلف دفاتر ہیں اس کی تفصیل میں میں آپ کا سر نہ کھپاؤں گا کیونکہ دفاتر کو سمجھنا 'ایک دو تین چار' یہ عامتہ الناس کے لئے مشکل ہے۔ سیدھی بات یہ ہے کہ چندہ بالغاں' چندہ اطفال 'چندہ بالغاں میں جو پاکستان کے اضلاع کی پوزیشن ہے شہروں میں تو کراچی اول' ربوہ دوم 'لاہور سوم۔ **اور اضلاع کے لحاظ سے راولپنڈی ' اسلام آباد' سیالکوٹ' فیصل آباد' شیخوپورہ' بہاولنگر' گوجرانوالہ ' عمرکوٹ' گجرات اور کوئٹہ یہ اسی ترتیب سے ہیں۔ چندہ دفتر اطفال میں جماعتوں کی پوزیشن یہ ہے۔ اول ربوہ۔ اس میں جماعت ربوہ نے کراچی کو پیچھے کردیا ہے۔ دوم کراچی اور سوم لاہور۔**

چندہ دفتر اطفال میں اضلاع کی پوزیشن یہ ہے۔ اول گوجرانوالہ ' پھر سیالکوٹ' پھر راولپنڈی' پھر شیخوپورہ' پھر فیصل آباد' پھر اسلام آباد' پھر بہاولنگر' پھر سرگودھا' پھر عمرکوٹ' پھر ملتان۔ اس میں جو پوزیشنوں کا ذکر کیا جارہا ہے اس میں ایک بات یاد رکھ لیں کہ یہ پوزیشنیں عملاً مالی قربانی کی تفصیل نہیں بیان کرتیں کیونکہ بعض ان میں سے ضلعے بہت چھوٹے ہیں اور چھوٹا ہونے کی وجہ سے انہیں دوسرے بڑے اضلاع پر یہ برتری کام کے لحاظ سے حاصل ہے کہ وہ بہت زیادہ محنت کریں تب جاکر معیار اونچا ہوتا ہے۔ اور چند آدمیوں تک پہنچ کر معیار کو اونچا کرنا نسبتاً آسان ہے مگر بہرحال ایک پوزیشن انہوں نے حاصل کی تھی جس کا ذکر ضروری تھا۔

اب میں چند احادیث نبوی جو مالی قربانی سے تعلق رکھنے والی ہیں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ بخاری کتاب الزکوٰۃ' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' جس نے پاک کمائی میں سے ایک کھجور بھی اللہ کی راہ میں دی اور اللہ پاک چیز ہی کو قبول فرمایا کرتا ہے یقیناً اللہ اس کھجور کو دائیں ہاتھ سے قبول فرمائے گا۔ اب دائیں ہاتھ سے کسی چیز کو لینا یا دینا جس کا مطلب یہ ہے کہ بہت خوشی اور دلی طمانیت کے ساتھ ایک چیز کو آپ کریں تو دایاں ہاتھ بڑھا کر چیز کو وصول کرتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کے جب ہاتھ کی بات ہوتی ہے تو یہ ہرگز ہاتھ مراد نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا رجحان 'اس کا جذبہ ہے اور جب جذبہ کہتے ہیں تو پھر بھی عام جذبہ انسانی مراد نہیں تو یہ تمہیدیں مجبوراً کرنی پڑتی ہیں کہ اللہ اور انسانی صفات میں بہت فرق ہے لیکن باتیں ہم انسانی صفات کے حوالے سے ہی کرتے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی پیاری پیاری باتیں انسانی صفات کے حوالے سے کہی ہیں تاکہ انسان ان کو سمجھ بھی تو سکیں ورنہ اللہ کی صفات کی تفصیلات بیان کرتے تو کوئی بھی نہ سمجھ سکتا۔ اس تمہید کے ساتھ اب پھر دوبارہ سن لیجئے۔ آنحضورؐ فرماتے ہیں کہ جو ایک کھجور بھی اللہ کے حضور پیش کرے اللہ اسے دائیں ہاتھ سے قبول کرتا ہے پھر اسے اس کے دینے والے کے لئے بڑھا دیتا ہے جیسا کہ تم میں سے ایک اپنے چھوٹے سے بچھیرے کی پرورش کرتا ہے' اسے بڑا کرتا ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ اس کھجور کو جو بالکل معمولی ہوتی ہے اس کو بڑھانا شروع کردیتا ہے اور اس طرح بڑھاتا ہے جیسے چھوٹا سا بچھیرا تمہیں ملے اور تم اس کی پرورش کرو' اسے بڑھالو۔ مگر وہ تو ایک حد تک ہی بڑھ سکتا ہے۔ ایک مضبوط توانا بیل بن جائے گا اس سے زیادہ تو نہیں ہو سکتا۔ مگر جب اللہ پرورش پر آتا ہے تو فرمایا کہ یہاں تک کہ وہ کھجور پہاڑ جتنی ہو جائے گی۔ (بخاری کتاب الزکوٰۃ باب لایقبل اللہ صدقۃ من غلول......) یعنی اللہ تعالیٰ کی عطا کی نسبت کے لئے کیسی پیاری حدیث ہے۔ انسانی عطا کے مقابل پر اللہ کی عطا کو دیکھنا ہو تو یہ مضمون ہے جس کو پیش نظر رکھنا چاہئے اور اس پہلو سے سب چندہ دہندگان کو جو بڑھے ہیں خواہ انہوں نے چند روپے ہی وقف جدید میں پیش کئے ہیں بہت بہت مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ انشاء اللہ ان کے اموال میں بھی برکت ڈالے گا اور روحانی جزا میں تو لامتناہی برکتیں ہیں۔

ایک حدیث قدسی ہے' صحیح مسلم سے لی گئی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے ابن آدم تو دل کھول کر خرچ کر۔ حدیث قدسی سے مراد وہ کلام ہے جو رسول اللہ کو اللہ تعالیٰ نے براہ راست سنایا اور قرآن کریم کے علاوہ بھی مسلسل آپ پر وحی ہوا کرتی تھی۔ وحی قرآن الگ چیز ہے اور وحی کا مسلسل جاری رہنا ایک الگ مضمون ہے۔ تو ایسی وحی جس کا ذکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے الفاظ میں بیان کرتے ہیں اس کو حدیث قدسی کہا جاتا ہے۔ تو حدیث قدسی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا **اے ابن آدم تو دل کھول کر خرچ کر جس کے نتیجے میں اللہ بھی تجھ پر خرچ کرے گا۔** (صحیح مسلم کتاب الزکوٰۃ) اب وہ کتنا خرچ کرے گا' نسبت کی بات ہے۔ آدم جتنا بھی چاہے دل کھول کر خرچ کرے اللہ کو ہرا نہیں سکتا اس لئے جب وہ دل کھول کے خرچ کرے گا تو اسی محاورے کے لحاظ سے اللہ بھی پھر دل کھول کر خرچ کرے گا اور کھجور تو بہرحال بڑھے گی۔ اگر دل کھول کر دیا ہے تو وہ اندازہ کریں کہ کیا کچھ بڑھ جائے گا۔ اور ہمارا تجربہ ہے کہ یہ بڑھنا صرف آخرت سے مقدر نہیں ہے اس دنیا میں بھی بڑھتا ہے کیونکہ اس دنیا میں بڑھنے کے نتیجے میں مومنوں کا آخرت پر ایمان بڑھتا ہے۔ ان کو کامل یقین ہوتا ہے کہ جس نے دنیا میں وعدہ پورا کردیا ہے وہ آخرت میں کیوں وعدہ نہیں پورا کرے گا۔

حضرت مسیح موعود (-) کے چند اقتباسات میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ حضور (-) فرماتے ہیں۔ **"جو شخص ایک پیسہ کی حیثیت رکھتا ہے وہ سلسلے کے مصارف کے لئے ماہ بماہ ایک پیسہ دیوے اور جو ایک روپیہ ماہوار دے سکتا ہے وہ ایک روپیہ ماہوار ادا کرے۔"** یہ نصیحت کرنے کے بعد آپ فرماتے ہیں۔

"عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے" اور جیسا کہ یہ بات اس وقت جماعت احمدیہ پر سب سے زیادہ اطلاق پاتی تھی آج بھی اسی طرح یہ مضمون جماعت احمدیہ پر اطلاق پاتا ہے کہ محض اللہ کی خاطر خرچ کرنے والی اور جماعت ہے کونسی۔ پس حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں **"عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔"**

اب بظاہر لگتا ہے کہ مسیح موعود (-) کے زمانے کے ساتھ وقت اٹھ جائے گا' یہ مراد نہیں ہے۔ یہ تسلسل جاری ہے۔ اگر ایک دفعہ یہ اٹھ گیا پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا' اس کو اٹھنے دینا ہی نہیں۔ اپنی جانوں کے ساتھ 'اپنی دلی تمناؤں کے ساتھ 'اپنی دعاؤں کے ساتھ اس طرح لٹک جائیں اس کے ساتھ کہ یہ وقت آپ سے کبھی بھی نہ اٹھے اور جب آپ سے نہیں اٹھے گا تو دنیا سے اس وقت کی برکتیں بھی پھر کبھی نہیں اٹھیں گی۔

چنانچہ فرماتے ہیں۔ "چاہئے کہ (اموال) بھیجنے والا اسی جگہ اپنی (اموال) بھیجے اور ہر ایک شخص فضولیوں سے اپنے تئیں بچاوے اور اس راہ میں وہ روپیہ لگادے اور بہرحال صدق دکھاوے تا فضل اور روح القدس کا انعام پاوے کیونکہ یہ انعام ان لوگوں کے لئے تیار ہے جو اس سلسلے میں داخل ہوئے ہیں۔" (کشتی نوح)

یہ آغاز کی باتیں تھیں جب (اموال) کے متعلق لوگوں کو پتہ نہیں تھا کہاں خرچ کریں۔ (اموال) خرچ کرنا دراصل شعبہ مال ہی کا کام ہوتا ہے۔ تو حضرت مسیح موعود (-) نے اس لئے سب سے اول (اموال) کا ذکر فرمایا ہے جو قرآنی حکم ہے اور یہ مضمون سمجھا رہے ہیں کہ (اموال) کا خرچ کرنا مرکز کا کام ہوا کرتا ہے۔ اپنی جگہ (اموال) ادا نہ کرتے پھرو۔ (شعبہ مال) کو (اموال) بھیجو اور

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کے بعد دوسرے جتنے بھی چندے ہیں صدقہ' خیرات' چندہ عام' چندہ خاص' وقف جدید وغیرہ ان سب کیلئے روپیہ بچانے کی کوشش کرو۔ یعنی اپنے **فضول خرچوں میں کمی کردو تاکہ جتنا بھی فضول خرچوں سے بچت ہوتی ہے وہ اللہ تعالیٰ اس میں سے پوری کردے۔**

یہ جو فضول خرچی ہے اس کے متعلق میں ضمناً یہ نصیحت کرنا چاہتا ہوں۔ رمضان کا مہینہ ہے' غریبوں کو کھانا کھلانے کے دن ہیں۔ کھانے میں بھی انسان بہت سی فضول خرچیاں کرتا ہے اور سب سے زیادہ فضول خرچی وہ نہیں کہ اچھا کھانا کھائے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اچھے کھانے اپنے بندوں ہی کی خاطر پیدا کئے ہیں۔ فضول خرچی میں یہ سمجھتا ہوں کہ اچھا کھانا ہو یا برا کھانا ہو' بچا ہوا چھوڑ دے اور وہ ڈسٹ بن (Dust Bin) میں چلا جائے۔ خصوصاً امریکہ اور انگلستان اور مغربی ممالک میں جتنے بھی امیر ممالک ہیں ان میں یہ عادت ہے۔ اور ان کے بچوں میں بھی یہ عادت ہے۔ **میرا تو گھر میں ہر وقت یہ کام رہتا ہے کہ سمیٹتا رہتا ہوں ان کی پلیٹیں اور بچا ہوا خود کھا جاؤں تاکہ ڈسٹ بن میں نہ پھینکنا پڑے۔** لیکن آج کل ڈائٹنگ پر بھی ہوں آخر کہاں تک کھا سکتا ہوں۔ پھر میں کچھ فریزر میں بچا لیتا ہوں۔ سارا بچا ہوا سمیٹ کر جہاں تک میری نظر پڑتی ہے اس کو فریزر میں بچاتا رہتا ہوں تاکہ یہ کھالوں اور اس طرح فضول خرچی نہ ہو۔

حضرت مسیح موعود(-) نے فضول خرچی نہ کرنے کی نصیحت فرمائی ہے۔ یہ بھی فضول خرچی ہے جو یاد رکھیں انگلستان کے بچوں کو بہت بیہودہ عادت ہے اس فضول خرچی کی۔ کھاتے ہیں جو پسند آیا' باقی چھوڑ کے پھینک دیا۔ جہاں تک پلیٹ میں کھانا ڈالنے کا تعلق ہے بچوں کو یہ نصیحت کرنی چاہئے اتنا ہی ڈالیں جتنا وہ ختم کرسکتے ہوں اور اس سے زیادہ نہ ڈالیں اور اگر زیادہ ڈال لیں تو پھر کھانا ہی پڑے گا' ختم کرنا ہوگا اس کو۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی یہ سنت تھی جتنا پلیٹ میں ڈالتے تھے اس پلیٹ کو خالی کردیا کرتے تھے اور اسی کی نصیحت فرماتے تھے۔ تو اپنے سامنے کھانے کے برتنوں میں' پلیٹوں میں' اتنا ہی ڈالیں جو ضرورت ہے اور پھر ضائع نہ کریں۔ ضیاع کو اگر آپ ختم کرادیں اور یہ **نظام انگلستان میں لوگوں کو سکھا دیں تو انگلستان میں جو فضول خرچی ہوتی ہے' وہ جو بچت ہوگی اس سے بہت سے غریب ممالک کے پیٹ بھر سکتے ہیں۔** یہ نہیں آپ لوگ سوچ سکتے۔ اور انگلستان میں جو گندے پانی کی مصیبت ہے یہ بھی اسی فضول خرچی کی عادت کی وجہ سے ہے۔ اب میں اپنے گھر کی بات بتا رہا ہوں' غسل خانے کی بات مگر اتنی بتاؤں گا جو آپ کی بھلائی کے لئے بتانی ضروری ہے۔ میں کبھی بھی شاور (Shower) کھول کر غافل نہیں ہوتا کہ چلتی رہے اب بے شک اور پھر نہاؤں اور جب تک میں فارغ نہ ہو جاؤں شاور کھلی رہے۔ ہر دفعہ جب شاور کو بدن پر استعمال کرتا ہوں ضرور بند کرتا ہوں پھر' اور بند کرنے کے بعد بدن کو تیار کیا نہانے کے لئے جو بھی ضرورتیں ہیں وہ پوری کیں پھر شاور کے سامنے آگئے۔ اور اگر گرم پانی میں خرابی کے خطرے کے پیش نظر شاور کھلی رکھی جائے تو شاور سے پہلے پہلے میں ساری تیاری کرلیتا ہوں تاکہ جب شاور شروع ہو جائے تو پھر مسلسل اس کا جائز اور صحیح استعمال ہو۔ جتنا پانی میں بچاتا ہوں انگلستان کا اگر سارے انگلستان والے بچانا شروع کردیں تو پانی کی مصیبت ہی حل ہو جائے۔

اب یہ جو گندہ پانی پلاتے ہیں آپ کو' وہ بدرووں سے نکال نکال کر صاف کرتے ہیں اور پتہ نہیں کیا کیا اس میں دوائیاں ڈالتے ہیں' اللہ ہی رحم کرے۔ میں نے تو جب سے اس نظام کے متعلق معلومات حاصل کی ہیں یہ پانی پینا ہی چھوڑ دیا ہے۔ وہ بوتلیں ہمارے گھر میں استعمال ہوتی ہیں خرچ تھوڑا سا زیادہ ہے مگر یہ تو پتہ ہے جو اللہ نے پاک رزق دیا تھا وہی ہے یہ' انسان کا گند ملا ہوا رزق نہیں ہے۔ تو آسان ترکیب ہے۔ اس کو اپنے گردوپیش میں عام کریں یہ بھی تو صدقہ ہے رمضان کا۔ رمضان کے صدقے میں اس کو داخل کریں۔ **سارے امیر ممالک میں احمدی یہ جھنڈا اٹھا لیں کہ ویسٹ (Waste)** نہ کرو ویسٹ (Waste) نہ کرو۔ اور یہ ویسٹ (Waste) جو ہے' ضیاع' یہ امریکہ میں اتنا زیادہ ہے کہ تمام دنیا کے غریب ممالک امریکہ کا ضیاع بچانے کے نتیجے میں پل سکتے ہیں۔

خوراک کی کمی انسان کا بنایا ہوا مسئلہ ہے' اللہ کا بنایا ہوا نہیں ہے۔ انسان کی خساستیں ایک طرف اور اس کی فضول خرچیاں دوسری طرف۔ ان دونوں کے درمیان یہ خوراک کے مسائل ہیں۔ جہاں دل کھول کر خوراک غریبوں کو دینی چاہئے وہاں ہاتھ روک لیتے ہیں۔ جہاں اپنے اوپر بچت سے خرچ کرنی چاہئے وہاں ہاتھ کھول دیتے ہیں۔ اور ان دونوں کے درمیان میں بنی نوع انسان مارے جا رہے ہیں۔ تمام بنی نوع انسان کے بھوک کے ان مصیبتوں کا شکار ہیں۔ تو **ہمیں ہر رمضان میں ایک مہم چلانی چاہئے جو نیکی اور خیرات کو عام کرنے کی مہم ہو۔** اس رمضان مبارک میں یہ مہم بھی چلائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کا فیض پہنچائے۔

حضرت مسیح موعود(-) فرماتے ہیں۔ "یہی وقت خدمت گزاری کا وقت ہے اس کے بعد وہ وقت آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے پیسے کے برابر نہیں ہوگا۔ **خدا تعالیٰ نے متواتر ظاہر کردیا ہے کہ واقعی اور قطعی طور پر وہی شخص اس جماعت میں داخل سمجھا جائے گا جو اپنے عزیز مال کو اس کی راہ میں خرچ کرے گا۔**" (اشتہار تبلیغ رسالت جلد دہم ص 55)

اب بخل کی جہاں تک بات ہے غریبوں پر یا دوسروں پر بخل کرنا خواہ نیک لفظوں کے ذریعے نصیحت کا بخل ہو یا خرچ کرنے کا بخل ہو' بخل کی بہت سی مختلف شکلیں ہیں ان کے متعلق حضرت مسیح موعود(-) فرماتے ہیں۔ "میں یقیناً سمجھتا ہوں کہ بخل اور ایمان ایک ہی دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔ جو شخص سچے دل سے خدا تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے وہ اپنا مال صرف اس مال کو نہیں سمجھتا کہ اس کے صندوق میں بند ہے بلکہ وہ خدا تعالیٰ کے تمام خزائن کو اپنے خزائن سمجھتا ہے" اب دیکھیں یہ بات عجیب سی ہے بظاہر۔ فرمایا بخل اور ایمان اکٹھا نہیں ہو سکتا ایک دل میں اور ایک آدمی کے پاس تھوڑا سا مال ہے وہ بخل کرے گا اس کے نتیجے میں۔ فرمایا جو صندوق میں بند ہے تمہارا مال وہ تو بہت تھوڑا ہے مگر تم بخل کیوں کرتے ہو کہ اللہ کے خزائن تمہارے خزائن ہیں۔ اللہ کے خزائن ختم نہیں ہو سکتے اور جب تم یہ یقین رکھتے ہوئے خرچ کرو گے کہ اللہ کے خزائن ختم نہیں ہو سکتے تو اللہ تمہارے خزائن کو ختم نہیں ہونے دے گا۔ یہ بہت عارفانہ کلام ہے اس کو غور سے سمجھیں تو زندگیاں سنور سکتی ہیں۔ "اور امساک اس سے دور ہو جاتا ہے جیسا کہ روشنی سے تاریکی دور ہو جاتی ہے اور یقین سمجھو کہ صرف یہی گناہ نہیں کہ میں ایک کام کے لئے کہوں اور کوئی شخص میری جماعت میں سے اس کی طرف کچھ التفات نہ کرے **بلکہ خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ بھی گناہ ہے کہ کوئی کسی قسم کی خدمت کرکے یہ خیال کرے کہ میں نے کچھ کیا ہے**" (مجموعہ اشتہارات جلد 3 ص 498) تو ان امور کے تمام پہلوؤں کو پیش نظر رکھیں۔

اب یہ حصہ میں چھوڑ رہا ہوں یہ پہلے بھی بیان کرچکا ہوں کہ ضرورتیں کیوں پڑتی ہیں الٰہی جماعتوں کو' انبیاء کو جن کے سپرد سب سے زیادہ کام ہو ان کو سب سے زیادہ ضرورتیں پیش آتی ہیں۔ یہ بہت گہرا اور لمبا تفصیلی مضمون ہے۔ ضرورتیں تو پیش آتی ہیں' غریب بھی ہوتے ہیں مگر ان کی ضرورتیں پوری کرنے والا ہر وقت ان کی ضرورتیں پوری کرتا چلا جاتا ہے۔ اور چندوں کے ذریعہ جو بظاہر ابتلاء ہے غریبوں کے لئے بھی اور امیروں کے لئے بھی ان کے اموال میں بھی برکت ڈالتا ہے اور جماعت کے اموال میں بھی برکت ڈالتا ہے۔ اور جب اللہ کی راہ میں وہ بظاہر اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو اس سے پھر جماعت کے اخراجات میں بھی بہت برکت پڑتی ہے۔ یہ لمبا' تفصیلی' ایک دوسرے سے متعلق مضمون ہے جو کئی جگہ میں ظاہر کرچکا ہوں اس لئے میں اس کو اب یہاں نہیں کھولتا کیونکہ آگے ایک بہت ہی ضروری بات بھی کرنے والی ہے۔ جو اب اس سال نو کی ایک عظیم الشان خوشخبری کے طور پر میں آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔

ایک بات یاد رکھیں کہ حضرت اقدس مسیح موعود(-) کو یہ الہام کہ "میں تیری (دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کئی سال متواتر ہوتا رہا اور ہر سال ایک نئی شان سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پورا ہوا ہے اور آج کی جو صدی گزر گئی ہے اس کو ان سالوں کے ساتھ موزانہ کر کے دیکھیں تو آپ حیران رہ جائیں گے۔ سو سال پہلے جو 1897ء میں الہام ہوا تھا 1997ء میں اس نے جماعت کی (دعوت) کو پھیلانے کے نئے انتظام کر دیئے۔ 1898ء میں جو الہام ہوا تھا اس نے بھی نئے سامان پیدا کئے ہیں اور انسان حیرت زدہ رہ جاتا ہے ان کو دیکھ کر کہ ہماری طاقت، ہمارے اختیار میں تھا ہی نہیں کہ وہ سامان پیدا کر سکتے۔ الہام کی طرف ذہن کا منتقل ہونا لازم ہے۔ انسان کو سوچنا چاہئے کہ یہ حضرت مسیح موعود (-) سے جو خدا نے وعدے کئے تھے ان کو پورا کرنے کے لئے جو سامان آج مہیا ہو رہے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انہی وعدوں کے ایفاء کا ایک اظہار ہے جس کو پیش نظر رکھ کر ہمیں ممنون احسان ہونا چاہئے۔

اب دیکھیں جہاں تک سیٹلائٹس کے ذریعے دنیا کو (دعوت) احمدیت پہنچانے کا تعلق ہے یہ سلسلہ پھیلتا جا رہا تھا۔ اس سال کیا واقعہ ہوا ہے یہ میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں۔ اسی سال بڑی شدت سے یہ الہام ہوا تھا۔ لکھا ہے حضرت اقدس امام الزمان سلمہ الرحمان کو اللہ کریم نے وعدہ دیا ہے کہ "میں تیری (دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الحکم جلد 2 اگست 1898ء) اب جلسہ سالانہ کے بعد جو ہمارے لئے سب سے بڑا مسئلہ سامنے آیا تھا یہ تھا کہ اگرچہ ہم مجبوراً انٹرنیٹ وغیرہ کو استعمال کر کے کسی حد تک دنیا بھر کی جماعتوں کی ضرورت پوری کرتے ہیں مگر عملاً جاپان، انڈونیشیا کے بہت سے حصے، ملائشیا اور فجی آئی لینڈ اور نیوزی لینڈ یہ سارے ایم ٹی اے کی نشریات سے براہ راست استفادہ نہیں کر سکتے۔ اب یہ پریشانی تھی جس کے متعلق مختلف جائزے لینے شروع کئے۔

تو عجیب بات ہے کہ اگست ہی میں مسیح موعود (-) کو الہام ہوتا ہے اور اگست ہی میں ہم نے یہ کام شروع کر دیا جو بڑھتا چلا گیا یہاں تک کہ اب جو صورت حال نئی ابھری ہے یہ سال ختم ہونے سے پہلے ایسی کمپنیوں سے قطعی معاہدہ ہو چکا ہے، دو طرفہ دستخط ہو گئے ہیں، جتنے روپے کی ضرورت تھی وہ اللہ نے ویسے ہی مہیا کر دیئے اس میں کوئی کمی نہیں۔ اور یہ معاہدہ ہوا ہے ایک کمپنی کے ساتھ کہ جو نیا سیٹلائٹ وہ فروری میں شروع کریں گے، انہوں نے کہا تو نہیں مگر کہنے کی طرز یہ تھی کہ اس سیٹلائٹ کی کامیابی کی دعا تم کرو اور وعدہ ہم پورا کریں گے۔ اس میں انہوں نے ایک پوری چینل ہمارے لئے وقف کر رکھی ہے۔ اور اس چینل کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جاپان، انڈونیشیا، ملائشیا اور جو South Pacific کے جزائر North Pacific کے جزائر اتنا بڑا دائرہ ہے اس کا کہ سارے استفادہ کر سکیں گے اور براہ راست ایم ٹی اے کے پروگرام ان کو میسر آ جائیں گے جس کے لئے وہ اب تک ترس رہے تھے۔ تو نئے سال کی اس خوشخبری میں اس کو بھی بہت اہمیت ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو مبارک کرے کہ یہ خوشخبریاں اللہ نے پہلے سے ہمارے لئے مقدر کر رکھی تھیں جن کو اب ظاہر فرما رہا ہے۔

اب ایک اور خوشخبری یہ ہے کہ ایم ٹی اے کا آغاز جو باقاعدہ ٹیلی ویژن کے ذریعے آغاز ہوا ہے، یہ جاری ہوا ہے ایم ٹی اے کا نظام، یہ سات جنوری 1994ء کو ہوا تھا۔ اس طرح MTA کے آغاز کو اس سال سات جنوری کو پانچ سال پورے ہو چکے ہوں گے تو پانچ سال کا سنگ میل بھی ایک اہمیت رکھتا ہے۔ اس پہلو سے اللہ تعالیٰ فضل فرمائے گا۔

اب جہاں تک اگلے سال اور آئندہ صدیوں کی خوشخبریوں کا تعلق ہے اس کے متعلق اب میں 1899ء کا ایک الہام آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ 99ء کا سال جو اب طلوع ہوا ہے یہ بہت زیادہ برکتوں کا سال ہے اس کی کچھ برکتیں وہ ہیں جو 98ء کے الہامات کے نتیجے میں اس سال کو حاصل ہوئی ہیں۔ اس سال نے 98ء کا ورثہ پایا اور اب 99ء میں یہ برکتیں پھیلیں گی۔ اور 99ء میں جو خوشخبریاں مسیح موعود (-) کو دی گئی تھیں وہ اتنی عظیم الشان ہیں، صرف یہ ذکر نہیں ہے کہ (دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا، وہ تو کایا ہی پلٹ گئی ہے۔ وہ دیکھ کر تو دل بلیوں اُچھلتا ہے کہ سبحان اللہ، اللہ تعالیٰ نے کس طرح نئی صدی میں داخل ہونے کے انتظام جماعت کے لئے کر رکھے ہیں اور پہلے ہی سے کیا فیصلے کئے ہوئے تھے۔

الہامات کی اب شوکت دیکھئے۔ الہام 1899ء "مبشروں کا زوال نہیں ہوتا۔ گورنر جنرل کی پیش گوئیوں کے پورا ہونے کا وقت آ گیا" مبشروں کا زوال نہیں ہوا کرتا باقی سارے زوال میں چلے جائیں۔ جماعت احمدیہ سے جو اس مبشر نے وعدے کئے تھے جس کو خدا نے وعدے دیئے، مسیح موعود (-) یہ وہ ذکر ہے۔ فرمایا مبشروں کا زوال نہیں ہوا کرتا۔ یہ ناممکن ہے۔ اور اب کیا وقت ہے؟ گورنر جنرل کی پیشگوئیوں کے پورا ہونے کا وقت آ گیا ہے۔ حاشیہ میں فرمایا "ہمارا نام حَکَم عام بھی ہے" حَکَم عام یعنی عام حَکَم بنایا گیا ہے، خدا تعالیٰ نے عام حَکَم بنا دیا ہے مسیح موعود (-) کو حَکَم عَدَل جو پیشگوئیوں میں نام آیا تھا تو فرمایا حَکَم عدل ایک نام ہے ہمارا اور انگریزی ترجمہ کیا جائے تو گورنر جنرل ہی ہوتا ہے۔ تو اس لئے جو الہام کے لفظ ہیں گورنر جنرل کی پیشگوئیوں کے پورا ہونے کا وقت آ گیا ہے، یہ اسی حَکَم عام کی طرف اشارہ ہے۔ یعنی اسی وقت کی تعبیر میں حضرت مسیح موعود (-) نے یہی سمجھا تھا کہ اب میری پیشگوئیاں جو جلال والی پیشگوئیاں ہیں، جمال کی ایک نئی شان ابھرنے والی ہے ان کا وقت آ گیا ہے یہ 1899ء کی پیشگوئی تھی اب 1999ء ہے اور وہ وقت آ گیا ہے۔

آپ حیران ہوں گے یہ موازنہ کر کے کہ سو سال پہلے جس سال مسیح موعود (-) کو کوئی الہام ہوا بعینہ اسی سال خدا تعالیٰ نے اس صدی میں ہمارے سامنے اس کے پورا ہونے کے عظیم الشان ذرائع مہیا فرما دیئے اور عظیم الشان طریق پر اسے پورا کر دیا۔ اب یہ کیا ہونے والا ہے اس کے متعلق میں ابھی تفصیل سے آپ کو نہیں بتا سکتا کیونکہ میں دیکھ رہا ہوں کہ کیا ہونے والا ہے لیکن اب وقت کھلے گا اور آپ کو بتا تا چلا جائے گا۔ حضرت مسیح موعود (-) کے جو 99ء کے الہامات ہیں وہ انشاء اللہ اس سال جلسہ سالانہ پر آپ کے سامنے پورے رکھوں گا۔ کیا ہونے والا ہے، کی بہت سی تفصیل ہے ان الہامات پر غور کرنے سے معلوم ہو جائے گی اور جس طرح پہلے الہام لفظاً لفظاً پورے ہوتے رہے ہیں۔ انشاء اللہ 1899ء کے الہامات بھی لفظاً لفظاً پورے ہوں گے۔

اب میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اس الہام کی طرف توجہ اچانک کس طرح ہوئی حالانکہ یہ میرا طریق ہے کہ ہر سال کے الہامات اس سال کے آخر پر بیان کیا کرتا ہوں۔ 98ء کے الہامات کی بات تھی 99ء کا کیسے ذکر شروع ہو گیا۔ اس کی طرف بھی توجہ پھیرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک اپنے بندے کو ذریعہ بنا دیا۔ اور وہ مسعود احمد دہلوی صاحب ہیں۔ مسعود دہلوی صاحب کو یہ سارا لکھنے کا موقعہ اس لئے پیش آیا کہ انہوں نے 1993ء میں ایک رؤیا دیکھی تھی جب MTA کا آغاز ہوا تھا اور نشریات پھیلنی شروع ہوئی تھیں۔ وہ کہتے ہیں اس وقت میں نے رؤیا دیکھی تھی اور مجھے وہم بھی نہیں تھا کہ اس تفصیل سے پوری ہو گی لیکن یہ الہام میری نظر سے گزرا حضرت مسیح موعود (-) کا تو فوراً دل نے یہ تعلق جوڑ لیا اور اب میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ رؤیا کیا تھی۔ وہ رؤیا بہت مبشر ہے لیکن اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ وہ الہام یعنی رؤیا کے ذریعے احمدیوں کے دل پر بھی نازل ہو رہا ہے اور ان کو تیار کیا جا رہا ہے کہ ان خوشخبریوں کے پورا ہونے کے دن آ گئے ہیں۔

میں اب ان کی تحریر آپ کے سامنے پڑھ کے سناتا ہوں۔ "مئی 1993ء میں دیکھا کہ مجھے حضرت اقدس مسیح موعود (-) نے طلب فرمایا ہے" اب لفظ مسعود جو آپ کا نام ہے اس میں بھی مبارک خوشخبری ہے۔ یعنی صرف مسعود دہلوی صاحب کو کیوں طلب کیا گیا اور بھی بڑے مخلص بندے موجود تھے۔ لیکن یہ بھی بہت مخلص ہیں اس میں بھی سند ہو گئی لیکن نام مسعود میں ایک حکمت ہے کہ دور سعید آنے والا ہے، ایک ایسا دور آنے والا ہے جس کو خدا تعالیٰ نے مسعود دور قرار دیا ہے۔ کہتے ہیں۔ "طلب فرمایا۔ میں خوشی خوشی ایک بہت کشادہ سڑک پر جا رہا ہوں" اب کشادہ سڑک بھی نمایاں طور پر ذہن نشین ہوئی ہے۔ صاف پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کی ترقی کے لئے سڑکیں کشادہ کر دی ہیں۔ یہ ضمناً بات کرتے ہیں مگر خواب میں پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کی ترقی کے لئے سڑکیں کشادہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کردی ہیں یہ ضمناً بات کرتے ہیں مگر خواب میں جو باتیں ذہن میں نقش ہو جائیں وہ اہمیت رکھتی ہیں۔ 1993ء کی خواب میں ایک سڑک کی کشادگی ان کے ذہن پر نقش رہی ہے۔

"پھر کیا دیکھتا ہوں کہ ایک بہت عظیم الشان عمارت کے وسیع کمرے میں داخل ہوتا ہوں" یہ عمارت حضرت مسیح موعود(-) کی جماعت ہے اور بہت عظیم الشان ہو چکی ہے اور ہوتی چلی جائے گی وہاں۔ "اس میں ایک بہت بڑی اور نہایت شاندار میز کے ساتھ ایک بہت شاہانہ کرسی پر حضرت اقدس مسیح موعود(-) سربراہ مملکت کی حیثیت سے رونق افروز ہیں" اب وہ گورنر جنرل کی پیشگوئی کو یاد رکھیں۔ یہ سربراہ مملکت کی حیثیت سے ان دونوں باتوں کا آپس میں ایک تعلق واضح اور ٹھوس طور پر قائم ہو جاتا ہے۔ "میز پر حضور کے دائیں بائیں فائلیں اور کاغذات" دستخط کر رہے ہیں یہاں فیصلہ ہو رہا ہے' اس پر فیصلہ ہو رہا ہے۔ یہ حضرت مسیح موعود(-) کو رؤیا میں جو مسعود دہلوی صاحب نے دیکھا تھا آج کل حضرت اقدس مسیح موعود کی غلامی میں میں بالکل یہی کرتا ہوں۔ میز میری فائلوں سے بھری ہوئی ہوتی ہے اور ملاقاتیوں کے آنے سے پہلے کافی سمیٹنی پڑتی ہیں ادھر ادھر اور جب کوئی نہ ہو تو انبار لگے ہوتے ہیں فائلوں کے۔ کبھی دائیں طرف کے فیصلے ہو رہے ہیں کبھی بائیں طرف کے فیصلے ہو رہے ہیں۔ کبھی شمال کے' کبھی جنوب کے اور عموماً میں بعض فائلیں ایک طرف رکھتا جاتا ہوں بعض فائلیں دوسری طرف رکھتا جاتا ہوں۔ جو نسبتاً عام ہیں وہ ایک طرف اور جن کو خصوصیت سے دوبارہ دیکھنا ہے وہ میں الگ رکھتا ہوں تو اسی طرح کا ایک نظارہ حضرت مسیح موعود(-) کا مسعود دہلوی صاحب کو دکھایا گیا۔ "میں کمال درجہ ادب واحترام سے السلام علیکم عرض کرتا ہوں۔ حضور(-) وعلیکم السلام فرمانے کے بعد اپنے بائیں ہاتھ رکھے ہوئے کاغذات میں سے ایک فل سکیپ کاغذ اٹھاتے ہیں" یہ لفظ فل سکیپ اصل میں Fool's Cap ہے۔ اس سے بنا ہوا ہے۔ پرانے زمانے میں پاگلوں کی یہاں جو ہوتے ہیں مسخرے' بچے ان کے لئے ایک مسخری سی کیپ بنایا کرتے تھے کاغذ کی۔ وہ جتنے کاغذ میں بنتی تھی انہوں نے اسی کو فل سکیپ کہہ دیا ہے اور اب وہ سائز رائج ہی ہو گیا دنیا میں۔ تو وہ کاغذ جو اس سائز کا ہو جس کی یہ ٹوپیاں بنایا کرتے تھے اس کو آجکل فولز کیپ نہیں کہتے بلکہ فل سکیپ کہہ دیتے ہیں تو یہ ایک فل سکیپ کاغذ ہے جس پر آپ لکھ رہے ہیں۔ ایک "کاغذ اٹھاتے ہیں اور اسے کسی قدر بلند آواز سے پڑھنا شروع کرتے ہیں جو تمام تر بشارتوں پر مشتمل ہے "اب پیشگوئیوں کے پورا ہونے کا وقت آگیا ہے۔ یاد رکھیں اور مسعود دہلوی صاحب کو کیا دکھایا گیا تھا جو اتنے کاغذات ہیں ان کا ذکر تو چھوڑیں ایک کاغذ اٹھاتے ہیں جس پر بہت سی پیشگوئیاں ہیں جو اب پوری ہونے والی ہیں۔ "حضور پھر مجھے واپس جانے کی اجازت مرحمت فرماتے ہیں۔ سلام عرض کرنے کے بعد الٹے قدموں دروازے تک واپس آتا ہوں اور اس بارے میں خاص احتیاط کرتا ہوں کہ میری پیٹھ حضور کی طرف نہ ہو"(-) کمرہ سے باہر آکر میں خوشی سے جھوم رہا ہوں کہ مجھے حضور(-) کی زیارت بھی نصیب ہوئی اور حضور کی زبان مبارک سے بشارتیں سننے کی بھی سعادت میرے حصے میں آئی۔ آنکھ کھلنے پر مجھے وہ بشارتیں یاد نہ رہیں" وہ تو یاد رہ بھی نہیں سکتی تھیں۔ بے شمار بشارتیں ہیں جو پوری ہونے والی ہیں جب وقت آئے گا تو نظر آجائے گا۔

یہ لکھتے ہیں "آنکھ کھلنے پر وہ بشارتیں یاد نہ رہیں۔ خدا نے چاہا تو 1899ء کے عربی الہام لننسفن نسفا کو پورا ہوتا دیکھیں گے" یہ انہوں نے اپنی طرف سے ایک توجیہہ پیش کی ہے اس کا رؤیا کے ساتھ اس طرح تعلق نہیں۔ تو کہتے ہیں کس طرح اللہ دشمنوں کی خاک اڑا دے گا اور جماعت کو غیر معمولی ترقیات عطا فرمائے گا۔ اس مضمون کو ہم انشاء اللہ 1999ء میں دیکھیں گے۔ اور مجھے کامل یقین ہے' ایک ذرہ بھی اس بارے میں تردد نہیں کہ دیکھیں گے اور ضرور دیکھیں گے۔ اللہ جب فیصلہ کرے گا کہ جماعت کو **خوشخبریاں ملیں تو کوئی دنیا کا ہاتھ نہیں جو ان خوشخبریوں کو روک سکے۔**

اس کے بعد پھر ایک دفعہ مبارکباد آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں اور میں امید رکھتا ہوں کہ آپ کو اب پوری طرح علم ہو گیا ہے کہ نیا سال بہت خوشخبریوں والا چڑھا ہے۔ رمضان میں یکم جنوری کا آنا ویسے ہی مبارک ہے۔ اور یہ بھی عجیب شان ہے اللہ کی کہ اس سال 99ء میں جو رمضان ہوگا آخر پہ وہ آخری رمضان ہے جس میں یکم جنوری ہوگی۔ اب یہ دیکھنے میں چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں مگر بہت گہری ہیں' بہت گہرا تعلق رکھنے والی باتیں ہیں۔ تو یہ رمضان 99ء تک جب بھی آئے گا ہمارے لئے خوشخبریاں لے کے آئے گا۔ اللہ ایسا ہی کرے۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 19 فروری 1999ء)

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

مکرم شیخ عبدالماجد صاحب مصنف اقبال اور احمدیت کو دو ہفتے قبل بائیں طرف فالج کا ہلکا اٹیک ہوا ہے۔ ہسپتال سے گھر آگئے ہیں اگرچہ ابھی چلنے پھرنے کے قابل نہیں ہیں۔ احباب کرام سے موصوف کی جلد صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

◎ مکرم سیف اللہ وڑائچ صاحب آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو مورخہ 99-4-2 کو دونوں پاؤں پر موچ آگئی جن پر پلستر کر دیا گیا ہے۔ نیز ان کے چھوٹے بھائی مکرم ظفر اقبال صاحب بعارضہ قلب C.M.H لاہور کے CCU وارڈ میں زیر علاج ہیں۔

احباب سے ان کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم بشیر احمد فاروقی صاحب ولد مکرم نبی بخش صاحب (مرحوم) 2- اپریل 1999ء بروز جمعہ بعمر 70 سال "موضع گڈھو کلاں" ضلع منڈی بہاؤالدین میں انتقال کر گئے ہیں۔

مرحوم اپنے حلقہ "سعد اللہ پور" ضلع منڈی بہاؤالدین کے دعوت الی اللہ کے نگران حلقہ بھی تھے۔ بہت مخلص اور فدائی خادم تھے۔

مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ 4 بیٹے اور 3 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ بڑی بیٹی شادی شدہ ہے۔

ان کی میت موضع گڈھو کلاں سے جماعت احمدیہ "سعد اللہ پور" ضلع منڈی بہاؤالدین کے قبرستان میں لائی گئی۔ کیونکہ ان کے اپنے گاؤں کے قبرستان میں دفن کرنے کی اجازت نہیں دی گئی تھی۔ اور نہ وہاں جماعت کا کوئی الگ قبرستان ہے۔ اس گاؤں میں صرف ایک ہی ان کا گھر احمدی تھا۔ لہٰذا انہیں جماعت سعد اللہ پور کے قبرستان میں لایا گیا۔ ان کی نماز جنازہ مکرم شہادت علی صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ اور قبر تیار ہونے پر مکرم انیس احمد صاحب امیر ضلع منڈی بہاؤالدین نے دعا کروائی۔

مرحوم جرمنی کے مربی مکرم مبارک احمد تنویر صاحب کے بہنوئی بھی تھے۔ مرحوم کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم میر عبدالرشید صاحب B.A.B.T ولد مکرم میر اللہ بخش تسنیم صاحب راہوالی ضلع گوجرانوالہ 14- مارچ 99ء بروز اتوار بوقت ظہر نماز ظہر ادا کرتے ہوئے حالت سجدہ میں ہارٹ اٹیک ہونے کی وجہ سے ,قضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ مرحوم یکم مئی 1933ء میں پیدا ہوئے مختلف اوقات میں متعدد جماعتی عہدوں پر فائز رہے۔ آج کل مرحوم زعیم انصار اللہ مجلس راہوالی تھے۔

احباب جماعت سے مرحوم کی بلندی درجات اور تمام پسماندگان کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ اس کار خیر میں ہر سال مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔

جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 23-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرماویں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم)

نکاح

مکرم حمورابی صاحب رفیق ابن مکرم ڈاکٹر رفیق احمد ساہی صاحب 91/P ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن لاہور کا نکاح عزیزہ آمنہ زاہد صاحبہ بنت مکرم عبدالکریم زاہد صاحب حال جرمنی بعوض دو لاکھ روپے حق مہر مورخہ 99-3-24 کو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے بمقام بیت المبارک ربوہ پڑھا۔ احباب کرام سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

A Leading Name in Screen Printing
KHAN NAME PLATES
NAMEPLATES, STICKERS, MONOGRAMS, CLOCK DIALS, SHIELDS AND ALL TYPES OF REQUIRED SCREEN PRINTING (ON CUSTOMER'S DEMAND)
LAHORE, Ph: 5150862-844862

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ: 10- اپریل۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 22 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 36 درجے سنٹی گریڈ

12- اپریل۔ غروب آفتاب۔ 6-38

13- اپریل۔ طلوع فجر۔ 4-14

13- اپریل۔ طلوع آفتاب 5-40

عالمی خبریں

امریکہ روس وزرائے خارجہ ملاقات

کوسووو کا بحران سنگین تر ہو جانے کے بعد امریکہ اور روس کے وزرائے خارجہ منگل کو ملاقات کریں گے۔ روس نیٹو کی فوجی کارروائیوں کی مسلسل مخالفت کر رہا ہے۔ روس نے دھمکی دی ہے کہ اگر نیٹو نے اپنی کارروائیاں بند نہ کیں تو روس کوسووو کے بحران میں ملوث ہو سکتا ہے۔ روس کے صدر یلسن نے اپنی فوجوں کو حکم دیا ہے کہ وہ روسی میزائلوں کا رخ نیٹو کے ممالک کی طرف کر دیں۔ روس امریکہ میں سرد جنگ کے خاتمے پر ان میزائلوں کا رخ امریکہ اور نیٹو ممالک کی طرف سے ہٹا دیا گیا تھا۔

فضائی حملے

نیٹو کے سربوں کے ٹھکانوں پر فضائی حملے جاری ہیں۔ طیاروں نے ایک آئل ڈپو پر حملہ کیا جس سے ہولناک آگ بھڑک اٹھی۔

آٹھ ہزار فوجی بھیجنے کا اعلان

نیٹو نے تین ہفتے کے فضائی حملوں کے بعد جس کا تسلسل جاری ہے' 8 ہزار زمینی فوج بھی سربیا میں داخل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ روس نے زمینی افواج بھجوانے کی سخت مخالفت کی ہے۔ اب نیٹو نے ریڈیو اور ٹی وی سٹیشنوں پر حملے کا فیصلہ کیا ہے۔ ادھر سربیا نے البانیہ سے ملنے والی سرحد پھر سے کھول دی ہے جس سے مزید مہاجرین البانیہ داخل ہو گئے ہیں۔ مقدونیہ اور البانیہ نے مہاجرین کی آباد کاری کے لئے عالمی مدد کی اپیل کی ہے۔

جے للیتا علیحدہ ہو گئیں

بھارتی حکومت کی ایک اہم حلیف جو کچھ عرصہ سے حکومت سے ناراض تھیں بالآخر حکومت سے علیحدہ ہو گئی ہیں۔ اب حکومت کا برقرار رہنا مشکل نظر آ رہا ہے۔ کیمونسٹ پارٹی نے نئے انتخابات کا مطالبہ کر دیا ہے۔

ٹونی بلیئر کی مقبولیت

رائے عامہ کے ایک جائزہ کے مطابق سربیا پر فوجی حملوں کی وجہ سے برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر کی مقبولیت میں اضافہ ہو گیا ہے۔ وہ سابق وزیراعظم مسز تھیچر سے بھی زیادہ مقبول ہو گئے ہیں۔

البانیہ کی سرحد پر جھڑپیں

کوسووو کے بحران کا نیا پہلو سامنے آیا ہے کہ البانیہ کی سرحد پر البانیہ اور سربیا میں جھڑپیں شروع ہو گئی ہیں۔

نائیجریا میں بغاوت

وسطی افریقہ کے ملک نائیجریا میں بغاوت ہو گئی۔ صدر جنرل ابراہیم بارلے کو ہلاک کر دیا گیا۔ وہ بغاوت کے بعد ملک سے فرار ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ دارالحکومت نیامی کی سڑکوں پر ٹینک گشت کر رہے ہیں ریڈیو کی نشریات بند ہیں۔

نیٹو ممالک میں پھوٹ

نیٹو کے رکن ممالک میں پھوٹ پڑ گئی ہے۔ شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ فرانس اور بلغراد میں خفیہ فوجی اتحاد ہو گیا ہے۔ برطانوی اخبار ڈیلی ٹیلی گراف نے خبر دی ہے کہ امریکہ اور برطانیہ نے فرانس کو نیٹو کے اہم فوجی منصوبوں سے لاعلم رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان کو خطرہ ہے کہ فرانس یہ اطلاعات بلغراد کو دے دے گا۔

ملکی خبریں

جنرل مشرف کا نیا عہدہ

پاکستان آرمی کے سربراہ جنرل پرویز مشرف کو ایک سال کے لئے جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی کا قائم مقام چیئرمین مقرر کر دیا گیا ہے۔ وہ چیف آف سٹاف کی حیثیت سے بھی اپنے فرائض بدستور ادا کرتے رہیں گے۔

نااہلی کا یقین ہو گیا

بینظیر بھٹو کو اپنی نااہلی کا یقین ہو گیا ہے۔ انہوں نے پارٹی معاملات چلانے کے لئے کمیٹی قائم کر دی ہے۔ نااہلی کی صورت میں پارٹی معاملات ایک کمیٹی چلائے گی احمد مختار وائس چیئرمین ہونگے اس کے ارکان میں یوسف رضا گیلانی' فیصل صالح حیات' مخدوم شہاب الدین' جہانگیر بدر اور چاروں صوبوں کے صوبائی صدر شامل ہیں۔ بینظیر کی زبان سے اپنی نااہلی کا ذکر پیپلزپارٹی کی اعلیٰ سطحی میٹنگ میں سناٹا چھا گیا۔

پاکستان سے ایٹمی تعاون

چین کی نیشنل پیپلز کانگریس کی سٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین لی پنگ نے جو پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے ہیں کہا ہے کہ پاکستان سے ایٹمی تعاون پرامن مقاصد کے لئے ہے۔ وزیر اعظم ہاؤس میں نواز شریف لی پنگ مذاکرات میں چینی رہنما کو امریکہ سے ایٹمی و دفاعی معاملات پر اعتماد میں لیا گیا۔ چینی رہنما نے کہا کہ پاکستان سے دوستی چین کی خارجہ پالیسی کا مستقل اہم نکتہ ہے۔

کمپیوٹر ٹیکنالوجی کا معاہدہ

حکومت پنجاب نے آئی ٹی کنسورشیم سے ایک معاہدہ پر دستخط کر دیے ہیں جس کے تحت یہ ادارہ یکم ستمبر سے تین سالہ پروگرام کے تحت تمام بڑے شہروں میں سافٹ ویئر فیکٹریاں اور ٹریننگ ادارے قائم کرے گا۔

سمیعہ کی نماز جنازہ

انسانی حقوق کی سرگرم کارکن عاصمہ جہانگیر کے ادارے دستک میں قتل ہونے والی سمیعہ کی غائبانہ نماز جنازہ ہائی کورٹ کے باہر ادا کی گئی جس میں مردوں کے علاوہ خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ نماز جنازہ حیدر فاروق مودودی نے پڑھائی۔

فوجی آپریشن کا مطالبہ

تحریک جعفریہ کے سربراہ علامہ ساجد نقوی نے مطالبہ کیا ہے کہ فرقہ وارانہ دہشت گردی کے خلاف فوج کے ذریعے آپریشن کیا جائے۔ پاکستان' افغانستان میں دہشت گردوں کے کیمپ ختم کرائے جائیں۔ ہماری کسی تنظیم کا ایران سے تعلق ہو تو اس کی تحقیقات کرائیں۔

پاکستانی سکھوں کو بھارت جانے کی اجازت

تقسیم ہند کے بعد پہلی مرتبہ 400 پاکستانی سکھ بھارت جا کر اپنی مذہبی رسومات ادا کریں گے۔ 3- ہزار بھارتی سکھ پاکستان آئیں گے۔

ہائی کورٹ کا فیصلہ

ہائی کورٹ نے انگلش ٹیچرز کے محکمانہ امتحان کو بلاجواز قرار دے دیا ہے۔ عدالت کا کہنا ہے کہ اس طرح سے بیروزگار کرنے کا حق نہیں۔

پرائیویٹ میڈیکل کالجوں کا مسئلہ

وزارت صحت نے غیر قانونی طور پر قائم اور قواعد و ضوابط پر پورے نہ اترنے والے پرائیویٹ میڈیکل کالجوں پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ نجی شعبے کے 19 میڈیکل کالجوں میں سے محض 2 کالجوں کو میڈیکل کی تعلیم دینے کی اجازت ہے۔ 7 نے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن میں درخواستیں دے رکھی ہیں

ہمارے ہاں ہستی روم کولرز • گیزر • کوکنگ رینج روم ہیٹر • ہر قسم کے پنکھے اور ہر طرح کے ڈونکی پمپ دستیاب ہیں۔ نیز ریپیئرنگ کا کام بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے
الفضل الیکٹرونکس
کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
☎ 5114822 5118096

ناصر کنڈرگارٹن (رجسٹرڈ) دارالرحمت وسطی ربوہ میں مونٹیسری تا 8 کلاس
داخلہ شروع ہے
پرنسپل
ناصر کنڈرگارٹن۔ ربوہ
☎: 212981

سفید موتیا Rs 1200
لینز کے ساتھ Rs 3500
رہائش کیلئے ہسپتال میں بندوبست ہے
رشید آئی ہسپتال
ویلکم روڈ رینالہ خورد
☎ کلینک 04443-621371
رہائش 0442 - 512436

معیاری ہومیوپیتھک ادویات
• ڈاکٹر ولمار شوابے جرمنی کی سیل بند ادویات کی وسیع رینج اور • مسعود ہومیو فارمیسی لاہور کی معیاری پوٹنسیاں' مدر ٹنکچرز' بائیوکیمک ادویات' ٹکیاں اور گلوبولز رعایتی نرخوں پر دستیاب ہیں • 117 ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس نیز ہومیو کتب کی خریداری کا مرکز
کیور یٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ پاکستان
☎ 771 213156

پنکھوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
ایکسپورٹ ٹرافی ایوارڈ حاصل کرنے والے
جی ایف سی پنکھے
مستند گارنٹی کے ساتھ
یہ تاریخی ایوارڈ اعلیٰ معیار کی بدولت حاصل کیا۔
ڈیلر: پاک آئرن سٹور گولبازار ربوہ
☎: 211007